السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(اگرقرآن شریف کے پرانے اوراق یا دوسرے مقدس اوراق جلائے جائیں تو کیا راکھ محفوظ جگہ میں دفنانہ یا دریا برد کرنا ضروری ہے یا عام راکھ کا حکم رکھتی ہے؟ (ابوعبداللہ، غواڑی بلتستان) (۲۸ مئی ۲۰۰۴ء

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راکھ تو عام راکھ جیسی ہی ہوگی، تاہم ذہنی سکون کے لیے اس کو دفن کرلیا جائے یا پانی میں بہادیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد:3،تلاوۃِ قرآن : صفحہ:541**

**محدث فتویٰ**